اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

طلاق دینے سے متعلق مفید مَدَنی پھول

❁ سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ”حلال چیزوں میں سے **اللہ** تعالٰی کے نزدیک سب سے ناپسندیدہ چیز طلاق ہے۔“ (سنن ابی داؤد ج۲ص۳۷۰حدیث:۲۱۷۸) ❁ کسی معقول شرعی سبب کے بغیر طلاق دینا اِسلام میں سخت ناپسندیدہ اور ناجائز وگناہ ہے جبکہ طلاق کے کثیر معاشرتی نقصانات اِس کے علاوہ ہیں لہٰذا حتی الامکان طلاق دینے سے بچنا چاہیے ❁ میاں بیوی کے درمیان اگر نا چاقی ہوجائے تو تعلقات دوبارہ بہتر بنانے کیلئے قرآن کریم کے پارہ نمبر 5 سورۃ النساء کی آیت 33 اور 34 میں بیان کردہ ہدایات پر عمل کرتے ہوئے آپس میں صلح کی کوشش کرنی چاہیے جس کا طریقہ یہ ہے کہ مثلاً اگر بیوی کی طرف سے کوئی ناروا رویہ ہے تو شوہر بیوی کو اچھے انداز میں سمجھائے اور اگر اس سے بھی معاملہ حل نہ ہو تو شوہر چند دنوں کیلئے بیوی کو گھر میں رکھتے ہوئے اس سے اپنا بستر جُدا کرلے اور مقصد یہ ہو کہ طلاق کے نتیجے میں گزاری جانے والی تنہا زندگی کا ایک نمونہ سامنے آجائے، قوِی اِمکان ہے کہ اس تصوُّر ہی سے دونوں سبق حاصل کرکے آپس میں صلح کرلیں ❁ پھر اگر یوں بھی صلح نہ ہوسکے تو شوہر کو بیوی کی مناسب سختی کے ذریعے تادیب کی بھی اجازت ہے اور یہ طریقہ اختیار کرنا بھی بہت مفید ہے کہ دونوں جانب سے سمجھدار اور معاملہ فہم افراد کو حَکَم و مُنصِف (یعنی فیصلہ کرنے والا) بنالیا جائے تاکہ وہ ان میں صلح کروادیں۔ یہ صلح کروانے والے افراد اگر اچھی نیت اور جذبہ کے ساتھ حکمت بھرے انداز میں صلح کی کوشش کریں گے تو **اللہ** تبارک وتعالٰی زوجین کے مابین اتفاق پیدا فرمادے گا ❁ میاں بیوی کے باہمی جھگڑے کا حل یہ نہیں ہے کہ فوراً طلاق دیکر معاملے کو ختم کردیں اور بعد میں افسوس کے سوا کچھ ہاتھ نہ آئے۔ البتہ اگر باہمی تعلقات کی خرابی اِس حد تک پہنچ گئی ہو کہ میاں بیوی سمجھتے ہوں کہ اب وہ ایک دوسرے کے شرعی حقوق ادا نہیں کرپائیں گے اور طلاق ہی آخری حل ہے تو پھر شوہر اسلام کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق طلاق دے ❁ وہ طریقہ یہ ہے کہ شوہر بیوی کو اُس کی پاکی کے اُن دنوں میں کہ جن میں اس نے بیوی سے اِزدواجی تعلقات قائم نہ کیے ہوں ایک طلاق رجعی ان الفاظ سے دیدے ”میں نے تجھے طلاق دی“ پھر شوہر اسے چھوڑ دے حتی کہ عدت مکمل ہوجائے اور عورت نکاح سے باہر ہوجائے۔ ❁ یاد رکھیں ایک طلاق رجعی دینے سے بھی عدت گزرنے پر مرد وعورت میں جدائی ہوجاتی ہے اور یہ سمجھنا کہ تین طلاق کے بغیر ایک دوسرے سے خلاصی نہیں ہوتی سَراسر غَلَط ہے ❁ خود زبانی طلاق دینی ہو یا خود لکھنی ہو یا اسٹام پیپر والوں سے لکھوانی ہو، بہر حال ایک ہی لکھیں اور لکھوائیں، اسٹام پیپر والے ہزار کہیں کہ تین لکھنے سے کچھ نہیں ہوتا، ان کی بات کا ہرگز اعتبار نہ کریں اور انہیں ایک ہی لکھنے پر مجبور کریں ❁ ایک طلاقِ رجعی کا بطورِ خاص اِس لئے کہا گیا ہے کہ تین طلاقیں اکٹھی دینا گناہ اور خلافِ شریعت ہے نیز اس صورت میں رجوع کی مہلت بھی ختم ہوجاتی ہے جبکہ ایک طلاقِ رجعی دینے کی صورت میں دورانِ عدت بغیر نکاح کے اور بعدِ عدت نکاح کے ساتھ رجوع کی گنجائش موجود ہوتی ہے۔ اگرچہ رجوع کی یہ گنجائش دو (2) رجعی طلاقیں دینے میں بھی ہے لیکن دو طلاقیں اکٹھی دینا بھی گناہ ہے ❁ آج کل طلاق دینے والے اکثر لوگ دین سے دوری، شرعی احکام سے لاعلمی، غصے کی عادت اور جذباتی پن میں مبتلا ہوکر معمولی سی بات پر ایک ساتھ تین طلاقیں دے بیٹھتے ہیں اور پھر ہوش آنے پر انتہائی نادم وپشیمان ہوتے ہیں، پھر کبھی اپنے ماضی کو یاد کرتے ہیں اور کبھی بچوں کے مستقبل کو روتے ہیں اور بسا اوقات شیطان کے بہکانے میں آکر گھر بچانے کیلئے مختلف حیلے بہانے تراشتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ تین طلاقیں اکٹھی دینا گناہ ہے لیکن اگر کوئی تین طلاقیں دے تو تینوں ہی واقع ہوجاتی ہیں خواہ ایک مجلس میں دے یا زیادہ مجلسوں میں اور ایک لفظ سے تین طلاق دے یا تین لفظوں سے، بہر صورت تینوں طلاقیں ہوجاتی ہیں لہٰذا مسلمانوں کی خیرخواہی کے پیشِ نظر یہ مشورہ پیشِ خدمت ہے کہ اگر میاں بیوی کے درمیان باہمی اتفاق کی کوئی صورت نہ بن سکے اور طلاق دینے کی نوبت آجائے تو اسلامی ہدایت کے مطابق طلاق دی جائے جس کا طریقہ اوپر بیان ہوگیا ہے اور مزید آسانی کیلئے جداگانہ وضاحت سے نیچے دوبارہ بیان کیا جارہا ہے۔

طلاق دینے کا سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ عورت کی پاکی کے وہ ایام جن میں شوہر نے اس سے صحبت نہ کی ہو، ان ایام میں صرف ایک بار اس سے کہے: ”میں نے تجھے طلاق دی“ اس کے بعد بیوی کو چھوڑے رکھے اور اس سے بالکل علیحدہ رہے یہاں تک کہ اس کی عدت گزر جائے۔ اختتامِ عدت پر وہ نکاح سے خارج ہوجائے گی۔ اس طرح طلاق دینے سے یہ فائدہ ہوگا کہ کل کو اگر دونوں دوبارہ ایک ساتھ زندگی بسر کرنا چاہیں تو دورانِ عدت بغیر نکاح کے اور عدت کے بعد بغیر حلالہ صرف نکاح کے ذریعہ رجوع ہوجائے گا۔

❁ طلاق کا کوئی بھی مسئلہ اپنی اَٹکل (یعنی سمجھ) سے حل کرنے کے بجائے دارالافتاء سے رجوع کیجئے۔ (دارالافتاء اہلسنّت کے پتے اور فون نمبر اسی صفحے کے پیچھے دیئے گئے ہیں)

دارالافتاء اہلسنّت (دعوتِ اسلامی)

مدنی التجاء: عمومی طور پر طلاق غصہ میں دی جاتی ہے لہٰذا غصہ کم کرنے کیلئے مکتبۃ المدینہ کا مطبوعہ 32 صفحات پر مشتمل رسالہ ”غصّے کا علاج“ پڑھنا بے حد مفید ہے۔

دارالافتاء اہلسنّت (دعوت اسلامی) کے پتے

اوقاتِ کار و تعطیل	مقام	نام	نمبر شمار
10 تا 4 تعطیل جمعۃ المبارک	جامع مسجد کنزالایمان (بابری چوک) گرومندر باب المدینہ (کراچی)	دار الافتاء اہلسنّت	1
11 تا 5 تعطیل جمعۃ المبارک	جامع مسجد بخاری نزد پولیس چوکی کھارادر باب المدینہ (کراچی)	دار الافتاء اہلسنّت	2
12 تا 5 تعطیل جمعۃ المبارک	جامع مسجد رضائے مصطفیٰ بالمقابل موبائل مارکیٹ کورنگی نمبر 4 باب المدینہ (کراچی)	دار الافتاء اہلسنّت	3
11 تا 4 تعطیل جمعۃ المبارک	اقصیٰ مسجد، اکبر روڈ، ریگل، صدر، باب المدینہ (کراچی)	دار الافتاء اہلسنّت	4
11 تا 4 تعطیل جمعۃ المبارک	آفندی ٹاؤن بالمقابل فیضانِ مدینہ باب الاسلام (حیدرآباد)	دار الافتاء اہلسنّت	5
10 تا 4 تعطیل جمعۃ المبارک	جامع مسجد زینب، محمدیہ کالونی، سوساں روڈ مدینہ ٹاؤن سردارآباد (فیصل آباد)	دار الافتاء اہلسنّت	6
10 تا 4 تعطیل بروز اتوار	نزد مکتبۃ المدینہ، گنج بخش مارکیٹ، مرکز الاولیاء داتا دربار مرکز الاولیاء (لاہور)	دار الافتاء اہلسنّت	7
10 تا 4 تعطیل بروز اتوار	لطیف پلازہ (جیولری مارکیٹ) فرسٹ فلور، فیروز پور روڈ اچھرہ مرکز الاولیاء (لاہور)	دار الافتاء اہلسنّت	8
11 تا 5 تعطیل جمعۃ المبارک	نزد جامع مسجد غوثیہ حاجی احمد جان بینک روڈ صدر (راولپنڈی)	دار الافتاء اہلسنّت	9
10 تا 4 تعطیل جمعۃ المبارک	نوری گیٹ، نزد باٹا شوز، گلزار طیبہ (سرگودھا)	دار الافتاء اہلسنّت	10

دار الافتاء اہلسنّت کے فون نمبر اور میل ایڈریس

			فون سروس کے اوقات کار
بالخصوص پاکستان اور دنیا بھر کیلئے	0300-0220112	0300-0220113	
بالخصوص پاکستان اور دنیا بھر کیلئے	0300-0220114	0300-0220115	10 am تا 4 pm (وقفہ 1 تا 2، جمعۃ المبارک تعطیل)
بالخصوص برطانیہ اور دنیا بھر کیلئے	0044 121 318 2692		پاکستانی اوقات کے مطابق 2pm تا 7pm (علاوہ نماز کے اوقات)
بالخصوص امریکہ اور دنیا بھر کیلئے	0015 8590 200 92		پاکستانی اوقات کے مطابق 2pm تا 7pm (علاوہ نماز کے اوقات)
بالخصوص ساؤتھ افریقہ اور دنیا بھر کیلئے	0027 31 813 5691		پاکستانی اوقات کے مطابق 2pm تا 7pm (علاوہ نماز کے اوقات)

Email: darulifta@dawateislami.net

افضل ترین صدقہ

رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا: سب سے افضل صدقہ یہ ہے کہ مسلمان علم سیکھے پھر اپنے مسلمان بھائی کو سکھائے۔ (ابن ماجہ، ۱/۱۵۸، حدیث:۲۴۳)